THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ جنگ لاہور

بانی ... میر خلیل الرحمٰن

جلد 39 — شمارہ 112

نوید عصمت کاہلوں

دراصل زرعی شعبہ میں تبدیلی کا مطلب، روایتی فرسودہ نظام کاشتکاری کو جدید اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ڈھال دیا جائے۔ پرانے روایتی نظام میں تبدیلیاں لاکر جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ہی دراصل تبدیلی ہے جس سے ملک کی زرعی معیشت مضبوط ہوتی ہے اور کسانوں کی خوشحالی میں اضافہ ہوتا ہے۔ محمد محمود کو سیکرٹری زراعت نے پہلے دن سے ہی کسانوں کی خدمت کو اپنا نصب العین بنا لیا۔ سیکرٹری زراعت نے قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جن کے چیئرمینوں کا انتخاب پرائیویٹ سیکٹر سے کیا گیا ہے۔ اب کاشتکاروں کے حقیقی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ریسرچ وضع کی جارہی ہے۔ پنجاب میں کاشتکاری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے چھوٹے کاشتکاروں میں سمارٹ فونز کی فراہمی کے سلسلہ میں جلد ہی ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جدید مشینی کاشت کے فروغ کیلئے 150 ہائی ٹیک سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس ضمن میں پہلے مرحلے میں 18 ہائی ٹیک سنٹرز قائم کرنے کیلئے سروس مہیا کرنے والے افراد اور دیگر مختلف پروگراموں اور نمائشوں میں کاشتکاروں کی بھرپور شرکت اور دلچسپی تھی یہ ایونٹس اپنی مثال آپ تھے۔ صوبہ میں معیاری اور سستے زرعی مداخل کی دستیابی بھی یقینی بنائی جارہی ہے۔ زرعی افسران اور فیلڈ عملہ اب نہ صرف کاغذی کارروائی بلکہ حقیقی طور پر کاشتکاروں کی خدمت و رہنمائی پر مامور ہے۔ جنوری 2018ء میں ہی ایکسپو سنٹر لاہور میں محکمہ زراعت پنجاب نے ملکی تاریخ میں پہلی بار انٹرنیشنل ہارٹی ایکسپو منعقد کرا کے زراعت کی تاریخ میں ایک سنگ میل عبور کیا جس کا افتتاح گورنر پنجاب ملک محمد رفیق رجوانہ نے کیا۔ ہارٹی منصوبے متعارف کرائے۔ پانی کی بچت کیلئے ہائی ایفیشنسی ایریگیشن سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ 80 فیصد سبسڈی پر سولر ٹیوب ویلز کی تنصیب کی جارہی ہے۔ جنوبی پنجاب کے 9 اضلاع ملتان، بہاولپور، رحیم یار خان، راجن پور، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، لیہ، جھنگ اور بھکر میں کھجور کی اعلیٰ نسل کی اقسام اجوہ، عنبر، خلاص، مجہول اور برہی کے 36700 پودے باغبانوں میں مفت فراہم کئے جارہے ہیں۔ جنوبی پنجاب کو کپاس اور پوٹھوار کو زیتون کی وادی میں تبدیل کیا جا چکا ہے۔ خطہ پوٹھوار میں زیتون کی وادی کیلئے 20 لاکھ پودے

روایتی نظام کاشتکاری کو جدید تقاضوں میں ڈھالنا ہی اصل تبدیلی ہوگی!

ریسرچ بورڈز اور ہائی ٹیک سنٹرز کا قیام، کاشتکاروں کو سمارٹ فونز کی فراہمی اور تربیت جدید زراعت کی جانب اقدامات ہیں

انتظامی افسروں کی ٹیم فائنل کی جو فیلڈ فارمیشنز کے کام کی نگرانی اور کارکردگی کی ایویلیوایشن میں شب و روز مصروف عمل ہے۔ محمد محمود کی سربراہی میں ایگریکلچر سیکرٹریٹ کا ایڈمنسٹریٹو اور ایگریکلچر ڈلیوری یونٹ کا سٹاف محکمہ کے بیلدار سے لے کر ڈائریکٹر جنرلز کی سطح کے تمام افسر و عملہ کی باقاعدگی سے کارکردگی کی ایویلیوایشن اور مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کڑے احتساب کے عمل کی وجہ سے فیلڈ فارمیشنز اور ریسرچرز کی کارکردگی میں قابل ذکر بہتری آچکی ہے۔ ریسرچ کو بہتر انداز میں مانگ پر مبنی بنانے کیلئے 25 ریسرچ بورڈز کا فرموں کے ساتھ تحریری معاہدے کئے جا چکے ہیں۔ سروس سنٹرز کے قیام پر 5 کروڑ روپے فی سنٹر لاگت آئے گی جس کیلئے اڑھائی کروڑ روپے حکومت پنجاب سبسڈی کی مد میں فراہم کرے گی اور سروس مہیا کرنے والوں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ زرعی مقاصد کیلئے ایسی جدید مشینری درآمد کرے جو پہلے سے پاکستان کے زرعی شعبہ میں استعمال نہیں ہورہی۔ مختلف فصلوں کی پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی سیمینارز میں کاشتکاروں و دیگر سٹیک ہولڈرز کی شرکت و دلچسپی اور جذبہ دیدنی ہوتا ہے جس کی جیتی جاگتی مثال کپاس، تیلدار اجناس اور ہائی ویلیو ایگریکلچر کو فروغ دینے کیلئے مختلف ایکسپو میں 40 سے زائد ملکوں کے نمائندوں اور ہزاروں کی تعداد میں عملی کاشتکار و دیگر سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ محکمہ زراعت ان ایونٹس میں کاشتکاروں کو زبردستی یا مجبور کرکے نہیں لایا بلکہ کاشتکاروں نے جذبے اور کچھ سیکھنے کی خاطر جوق در جوق شرکت کی۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے ملکی کاشتکاروں کو فائدہ دینے کیلئے انڈیا سے ٹماٹر و دیگر سبزیوں کی درآمد پر مکمل طور پر پابندی لگوائی۔ بیسٹ مینجمنٹ پریکٹسز کیلئے کپاس، آم، ترشاوہ باغات کے سالانہ کیلنڈر تیار کیے گئے۔ کاشتکاروں کو مفت فراہم کیے جارہے ہیں۔ گزشتہ سال کپاس کی کاشت کیلئے 10 ہزار ایکڑ کیلئے بیج مفت فراہم کیا گیا۔ پوٹاش، ڈی اے پی اور یوریا کھادوں پر بھاری سبسڈی دی جارہی ہے۔ بجلی کے ٹیرف میں 3.50 روپے فی یونٹ کی نمایاں کمی کی گئی ہے۔ اب خوشحالی حقیقی معنوں میں پنجاب کے کاشتکاروں کا مقدر بن چکی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے زرعی شعبہ میں ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال کی اجازت حاصل کرکے پنجاب کے کاشتکاروں کو ایک منفرد تحفہ دیا ہے۔